سورة

الطلاق

آيات 3-4

وَّ يَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ
حَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ٣
وَ الّٰٓـئِىۡ يَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ
ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـئِىۡ لَمۡ يَحِضۡنَ ؕ وَ اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ
يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا ٤

مطالعہ حدیث

- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :
- " نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ : الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ " بخاری ، کتاب الرقاق ، حدیث نمبر: ٦٤١٢
- ' دو نعمتیں ایسی ہیں، جن کے بارے میں لوگ کثرت سے دھوکے میں ہیں، ایک تندرستی، دوسری فارغ البالی

......(۱) صحت اور فراغت یہ اللہ کی دو نعمتیں ہیں۔ قرآن میں ہے ﴿لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ﴾ ''اس دن تم سے ہر نعمت کے بارے میں سوال ہوگا۔'' سو مومن کو ان کی جواب دہی کی فکر کرنی چاہیے۔

(۲) ان دو نعمتوں کا حق یہ ہے کہ ان کی موجودگی میں زیادہ سے زیادہ اللہ کی عبادت کی جائے۔ ابن جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بسا اوقات آدمی صحیح تو ہوتا ہے لیکن اپنی معاشی مصروفیات سے فراغت حاصل نہیں کر سکتا اور کبھی فارغ تو ہوتا ہے لیکن صحیح نہیں ہوتا اور اگر دونوں چیزیں حاصل ہو جائیں تو اطاعت کے معاملے میں سستی کا شکار ہو جاتا ہے، تو یہی آدمی خسارے میں ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے، یہاں کی گئی تجارت کا نفع آخرت میں جا کر ملے گا۔ جس نے یہاں صحت و فراغت کو اللہ کی اطاعت میں صرف کیا وہ تو قابل رشک ہوگا اور جس نے انہیں اللہ کی معصیت میں صرف کر دیا وہ خسارے میں ہوگا کیونکہ صحت کے بعد بیماری اور فراغت کے بعد مصروفیت راہ تک رہی ہوتی ہے اگر ان دونوں سے انسان بچ بھی جائے تو بڑھاپا انسان کا منتظر ہوتا ہے۔ (تنقیح الرواۃ: ۴/ ۷)

آیات 1 - 7

طلاق اور اس سے مربوط مسائل

(طلاق کے تشریعی احکام)

سورۃ الطلاق

عائلی معاملات (چاہے وہ باہمی نفرت و عداوت کی صورت ہی میں ہوں) حدودِ الٰہی اور تقوی کا اہتمام لازم

آیات 8 - 12

عائلی قوانین کی پابندی کے لیئے تاکیدی اور تنبیہی احکام

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

فَاِذَا - پھر جب

بَلَغْنَ - وہ پہنچیں

- مادہ ب ل غ بَلَغَ يَبْلُغُ پہنچنا
- کسی مقصد کے منتہا کو پہنچنا۔ کسی حد کو پہنچنا
- اردو میں : بلاغت ، ابلاغ ، بلیغ ، مبلّغ ، بلوغ ، بلوغت ، مبلغ ، مبالغہ

اَجَلَهُنَّ - اپنی مدت کے خاتمہ پر (عدت کی)

- اجل : مدت ، موت ، مقررہ وقت

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

فَاَمْسِكُوْهُنَّ - پھر روک لو انھیں

- مادہ م س ک
- مسک : کسی چیز کو روک لینا، کسی چیز سے چمٹ جانا
- مُمَسِّک : بخیل

بِمَعْرُوْفٍ - بھلے طریقے سے

اَوْ - یا

فَارِقُوْهُنَّ - جدا کر دو انھیں فَرَقَ يَفْرِقُ الگ کرنا، پھاڑنا

وَّ اَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ وَ اَقِيۡمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

وَّ اَشۡهِدُوۡا - اور گواہ بنالو

ذَوَىۡ عَدۡلٍ - دو عدل والوں کو

مِّنۡكُمۡ - تم میں سے

وَ اَقِيۡمُوا - اور قائم کرو

الشَّهَادَةَ - گواہی کو

لِلّٰهِ - اللہ کے لیئے

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

پھر جب وہ اپنی (عدت کی) مدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے پر اُن سے جُدا ہو جاؤ۔ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحبِ عدل ہوں۔ اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے ادا کرو

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ذٰلِكُمْ - یہ ہے (وہ حکم)

يُوْعَظُ - نصیحت کی جارہی ہے وَعَظَ يَعِظُ نصیحت کرنا

بِهٖ - اس کے ساتھ

مَنْ - اس شخص کو

كَانَ - ہے

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ایمان رکھتا ہے اللہ پر

وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ - اور روزِ آخر پر

وَ مَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ۙ ﴿٢﴾

وَ مَنۡ - اور جو شخص

یَّتَّقِ اللّٰہَ - ڈرتا رہے گا اللہ سے

یَجۡعَلۡ - وہ پیدا کر دے گا

لَّہٗ - اس کے لیے

مَخۡرَجًا - نکلنے کی کوئی راہ

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ۬ۙ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ ۝۲

یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا

آیت 2 کے مباحث

- **طلاق کے بعد شوہر کے طرزِ عمل سے متعلق ہدایات**
- انہیں طلاق ہی دینا ہو تو ہر نشیب وفراز خوب سوچ سمجھ کر تین مہینہ کی لمبی مہلت لے کر دو، اور انہیں شریفانہ طور پر عزت کے ساتھ رخصت کر دو
- ورنہ پھر طلاق رجعی سے رجوع کر کے انہیں عزت وشرافت کے ساتھ اپنی بیوی بنے رہنے دو
- یہ نہ ہو کہ محض ستانے کئے لیے انہیں قید نکاح میں معلق رکھو
- علیحدگی یا پھر رجوع دونوں صورتوں میں عزت وشرافت کا رشتہ کسی طرح بھی ہاتھ سے نہ چھوٹنے پائے

آیت 2 کے مباحث وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا

- اللہ کے تقویٰ کا مقام و مرتبہ واضح کرنے کا یہ بہت حسین اور دلکش انداز
- تقویٰ کا براہِ راست تعلق انسان کے دل کے ساتھ۔ اگر دل میں تقویٰ نہیں تو مظاہر تقوی (___ , ___ , ___) اپنانے کی کوئی حیثیت نہیں
- اگر اللہ تعالیٰ سے ڈر کر اس کی ذات پر اعتماد کرکے اور آخرت کی جواب دہی کا احساس کرتے ہوئے ہم نے ان احکام کو پوری طرح بروئے کار لانے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ سخت مشکلات میں سے نکلنے کا راستہ پیدا فرما دے گا
- اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡھُدٰی وَالتُّقٰی وَالۡعَفَافَ وَالۡغِنٰی - اے اللہ ! میں تجھ سے ہدایت کا، پرہیزگاری کا، پاک دامنی کا اور (لوگوں سے) بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی الأدعیۃ)

آیت 2 کے مباحث وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا

جرم وسزا کے قوانین میں اسلامی قانون کا حکیمانہ اصول

- دنیا میں قواعد و قوانین اور تعزیرات کی ان گنت کتابیں
- اللہ کی کتاب کا اسلوب سب سے جدا
- ہر قانون کے آگے پیچھے خوف خدا اور فکر آخرت کی قوسین
- کہ ہر انسان قانون کی پابندی کسی پولیس اور نگراں کے خوف سے نہیں بلکہ اللہ کے خوف سے کرے کوئی دیکھے یا نہ دیکھے خلوت ہو یا جلوت ہر صورت میں پابندی قانون کو ضروری سمجھے
- جو شخص اللہ سے ڈرتے ہوئے اس کے اوامر کی پابندی کرے گا نواہی سے بچے گا اور اس کے حدود کا پاس و لحاظ رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے شدائد سے نکلنے کے لئے راستے بنا دے

وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ

رزق

Provision of life

وَّيَرۡزُقۡهُ - اور وہ رزق دے گا اسے

مِنۡ حَيۡثُ - ایسے طریقے سے

لَا يَحۡتَسِبُ - نہیں وہ گمان کرتا (جہاں سے)

وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ - اور جو بھروسہ کرے اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ - اللہ پر

فَهُوَ - تو وہ

حَسۡبُهٗ - وہ کافی ہے اسے

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ۝۳

اِنَّ اللّٰهَ - بلاشبہ اللہ

بَالِغُ - پورا کرنے والا ہے

اَمۡرِهٖ - اپنا ارادہ

قَدۡ - بے شک

جَعَلَ اللّٰهُ - مقرر کر رکھی ہے اللہ

لِكُلِّ شَىۡءٍ - ہر چیز کے لیے

قَدۡرًا - ایک تقدیر

تقدیر

اللہ کا وہ فیصلہ جس سے اس نے اشیاء کو ۱۔ قدرت بخشی ۲۔ اشیاء وغیرہ کو خاص مقدار اور مخصوص طرز پہ بنایا

وَّ یَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ یَّتَوَكَّلۡ عَلَی
اللّٰهِ فَهُوَحَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ
لِكُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ۝۳

اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اُس کا گمان بھی نہ
جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرے اس کے لیے وہ کافی ہے، اللہ
اپنا کام پورا کرکے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر
مقرر کر رکھی ہے

آیت 3 کے مباحث

- دنیا میں رہتے ہوئے انسان کا سب سے بڑا مسئلہ رزق یعنی ضروریاتِ زندگی کی فراہمی کا
- اگر کوئی بندہ اللہ کے بتائے ہوئے مقصدِ زندگی کو اپنا مقصد بنا لے (اِنَّ صَلَاتِیۡ وَنُسُکِیۡ وَمَحۡیَایَ وَمَمَاتِیۡ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ) تو اسکے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ یہ اندیشہ کہ ضروریاتِ زندگی کیسے پوری ہوں؟
- اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اہلِ ایمان کے لیے ایک بڑی خوشخبری کہ اے میرے بندو ! تمہارا رازق میں ہوں اور تمہیں رزق دینے کے لیے میں وسائل و اسباب کا محتاج نہیں۔ تم لوگ ایمان و یقین کے ساتھ مجھ پر اعتماد کرکے دیکھو میں تمہیں وہاں سے رزق دوں گا جہاں سے تمہیں گمان بھی نہیں ہوگا

آیت 3 کے مباحث - وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ

- جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے اپنے معاملات اس کے سپرد کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات و حاجات کو اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔
- کار سازِ ما بہ فکرِ کارِ ما   فکرِ ما در کارِ ما آزارِ ما !
- اگر اللہ کا کوئی بندہ اپنی ذاتی ترجیحات کو پس پشت ڈال کر خود کو اللہ تعالیٰ کے کام میں لگا دے گا تو اللہ تعالیٰ ہر گز اس کے معاملات کو خراب ہونے کے لیے نہ چھوڑے گا
- بلکہ اسکے معاملات میں غیب سے ایسے مدد فرمائے گا کہ اسکا گمان بھی نہ ہو گا
- اللہ پہ توکل کا تعلق بندے کے ایمان سے۔ جس قدر گہرا اور پختہ کسی کا ایمان ہو گا' اسی قدر مضبوط اس کا توکل ہو گا۔

آیت 3 کے مباحث - وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ

- اللہ پہ توکل (ہماری زندگی میں)
  - ایک نظری (Academic) سی چیز بن گئی ہے
  - عملی طور پر اللہ پہ توکل مشکل- اس لیئے کی اس پہ ایمان کمزور
  - اپنے معاملات کی تکمیل — محض اپنی منصوبہ بندیوں سے
  - تفویض الامر الی اللہ (اپنے امور اللہ کے سپرد کر دینا) — مفقود
  - وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ۔
- اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ " اللہ تو یقینا اپنا کام پورا کرکے ہی رہتا ہے- وہ اپنے دین کو جب چاہے غالب کر دے لیکن اس سعادت میں وہ اپنے بندوں کو شامل کرنا..

وَالِّٰٓـئِي يَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ

وَالِّٰٓـئِي (وَاللَّائِي) - اور وہ عورتیں

الَّتِىۡ کی جمع

الَّذِى کی جمع

الَّذِيۡنَ

يَئِسۡنَ - (جو) مایوس ہو چکی ہیں

- مادہ: ي أ س

يَأَسَ - يَيْأَسُ کسی معاملہ میں امید کا ختم ہو جانا

- اردو میں : یاس ، مایوس ، مایوسی ، یاسیت

مِنَ الۡمَحِيۡضِ - حیض آنے سے

مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ - تمہاری عورتوں میں سے

اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ

اِنِ - اگر

ارۡتَبۡتُمۡ - تمھیں شک ہے

- مادہ: ریب : شک کرنا، اضطراب، بے چینی
- اردو میں : لاریب اور بے ریب

فَعِدَّتُهُنّ - تو ان کی عدت

ثَلٰثَةُ - تین

اَشۡهُرٍ - مھینے (شَهۡر کی جمع)

وَّ الّٰٓـِٔی لَمۡ یَحِضۡنَ ؕ

وَّ الّٰٓـِٔی - اور وہ عورتیں

لَمۡ - نہیں

یَحِضۡنَ - حیض آیا (ابھی)

- مادہ: ح ی ض
- حَاضَ یَحُوضُ کسی مائع کا بہہ نکلنا
- حیض: عورت کو ماہواری کا خون بہنا
- اَلْمَحِیْض : عورتوں کی ماہواری

وَ الّٰٓـِٔیۡ یَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِیۡضِ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ اِنِ
ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُھُنَّ ثَلٰثَۃُ اَشۡھُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـِٔیۡ لَمۡ یَحِضۡنَ ؕ

اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں
ان کے معاملہ میں اگر تم لوگوں کو کوئی شک لاحق ہے تو
(تمہیں معلوم ہو کہ) اُن کی عدّت تین مہینے ہے، اور یہی حکم
اُن (عورتوں) کا بھی ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو

وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ - حمل والیاں (حاملہ عورتیں)

- اُولو (والا) کی مونث اُولَاتُ (والیاں)
- حمل کی جمع اَحْمَال

اَجَلُهُنَّ - ان کی مدت مقررہ

اَنْ - (یہ) کہ

يَّضَعْنَ - وہ وضع کردیں

- مادہ: و ض ع بنانا، قائم کرنا، بوجھ ہلکا کرنا (حمل کا وضع ہونا)

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④

حَمْلَهُنَّ - اپنا حمل

وَمَنْ - اور جو

يَّتَّقِ اللّٰهَ - اللہ سے ڈرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ وہ پیدا کردے گا اس کے لیئے

مِنْ اَمْرِهٖ - اس کے کام میں

يُسْرًا - سہولت یسر : آسانی، سہولت

○ يَسِيْرٌ : آسان

وَ اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ یَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ
وَ مَنۡ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ یُسۡرًا ﴿۴﴾

اور حاملہ عورتوں کی عدّت کی حد یہ ہے کہ ان کا وضعِ حمل ہو جائے۔ جو شخص اللہ سے ڈرے اس کے معاملہ میں وہ سہولت پیدا کر دیتا ہے

آیت 4 کے مباحث

- عدت کے مسائل
- عدت کے لحاظ سے عورتوں کے تین گروہ (اختلافِ حالات کے باعث)

1. وہ جنہیں عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے حیض کی امید نہ ہو
2. وہ جو ابھی نا بالغ ہوں اور انہیں حیض نہ آتا ہو
   - انکی حیض کی عدت ۳ ماہ ہے
3. حاملہ عورتیں (جنکی عدت وضعِ حمل تک)

آیت 4 کے مباحث

- اس آیت کے آخر میں بھی پچھلی آیت جیسا فرمان : تقوی کی یاد دہانی
- جو شخص طلاق اور دیگر امور میں اللہ سے ڈرتے ہوئے اللہ کے احکام کی پابندی کرے گا، اللہ اس کے لیے آسانیاں پیدا کرے گا
- فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰىۙ‏ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰىۙ‏ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰىؕ
- تو جس نے (اللہ کی راہ میں) مال دیا اور (اللہ کی نافرمانی سے) پرہیز کیا، اور بھلائی کو سچ مانا، اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے